DATE : ___/___/______

توحید اور اس کے انفرادی اور اجتماعی زندگی پر اثرات

Start with the summary of the answer as introduction

توحید :

اسلام کے دائرہ کار میں داخل ہونے کے لیے سب سے اہم چیز توحید ہے۔ اخروی نجات میں سب سے اہم چیز ایمان اور عمل صالح کو جانا جاتا ہے۔ مگر عمل صالح ایمان کے بغیر کسی بھی اہمیت کے حامل نہیں۔

ایمان کے لیے سب سے اہم چیز "ایمان باللہ" ہے اس کے بعد کتابوں، رسولوں اور فرشتوں پر ایمان لانا لازم قرار دیا گیا ہے۔ "ایمان باللہ" کو دراصل توحید کا تصور ملتا ہے۔ توحید کا لفظ قرآن مجید میں تو خاطر خواہ استعمال نہیں ہوا مگر احادیث میں اس کا پہلو ملتا ہے۔

توحید کا لفظ "وحد" سے ماخوذ ہے جس کا معنی کسی ایک کی عبادت کرنا کے ہیں۔ توحید کے لیے اسلام کے اندر جو تصور ملتا ہے "لا الہ الا اللہ" کا تصور ہے۔ اس تصور میں "الہ" سے مراد یکتا ہونا، اکیلا ہونا، واحد ہونا کے ہیں۔ اور اللہ سے مراد عبادت کے لائق ہونا کے ہیں۔

"ابن القیم" کے مطابق توحید سے مراد

"ایک اللہ کی عبادت کرنا" ہے۔

"سو توحید سے مراد ہے ایک اللہ کی عبادت کرنا اور اسی کو ہی اس کائنات کا خالق و مالک جاننا کے ہیں۔"

اللہ کو ایک جاننا اور ماننا مندرجہ ذیل چیزوں کے گرد گھومتا ہے۔ جس کی بنا پر توحید کی اقسام ہیں۔

DATE : ___/___/_____

1) توحید فی الذات :

توحید فی الذات سے مراد اللہ کی ذات
کو اکیلا اور یکتا ماننا کے ہیں۔ اللہ ایسی ذات ہے
جس کا کوئی ثانی نہیں اور نہ ہی کوئی شریک
ہے۔ کیونکہ اللہ پاک خالق کائنات ہے اور یہ کائنات
اُس کی مخلوق اُس لیے اُس کائنات میں اُس
کا کوئی مثل نہیں۔
توحید فی الذات سے مراد اللہ پاک نہ کسی
کی اولاد ہے اور نہ ہی کوئی اُس کی اولاد ہے
ارشاد ربانی ہے۔

Try to add the Arabic of quranic ayats

" اور کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے۔ اور بے نیاز ہے۔ نہ
تو اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ ہی وہ کسی کی اولاد ہے
اور نہ ہی کوئی اُس کے ہمسر ہے "

سورۃ اخلاص ،

Use marker for references

2) توحید فی الصفات :

توحید فی الصفات سے مراد جو اللہ
کی صفات ہیں اُس میں کوئی شریک نہیں۔ جو صفات
اور خوبیاں اُس کی ہیں وہ کسی اور چیز میں نہیں
ہیں۔ اللہ کی صفات میں سب سے بڑی صفت اللہ
کا ہر چیز پر قادر ہونا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی بھی ہر
چیز کرنے پر قادر نہیں ہے اس سے مراد ہے کہ صفات
الٰہی ذات الٰہی کی طرح منفرد اور اصلی ہیں۔
ارشاد ربانی ہے۔

" بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے " سورۃ فاطر

DATE: __/__/____

سورۃ النحل میں آتا ہے

"اللہ کی صفات اعلیٰ اور برتر ہیں"۔

سورۃ النحل

3) توحید فی الافعال:

توحید فی الافعال سے مراد اللہ کے جو فعل ہیں وہ ہی ان پر اکیلا قادر ہے۔ جو کام خدا کرسکتا ہے وہ اس دنیا پر کوئی بڑے کار نہیں کرسکتا۔ اس کی سب سے اعلیٰ مثال دنیا کا قیام ہے۔ اس پوری دنیا اور آخرت کا خالق وہی ایک خدا ہے۔ اور اس فعل میں اس کا کوئی شریک نہیں ہے اگر اللہ چاہے تو اس جیسی کئی کائناتیں بنا سکتا ہے کیونکہ ایسے فعل صرف وہ کرسکتا ہے۔ اور وہ کہتا ہے اور یہ سب کام ہو جاتے ہیں۔

ارشاد ربانی ہے

"اللہ کہتا ہے ہو جا اور وہ کام ہو جاتا ہے"۔

توحید کے اثرات

اس کائنات میں اور آنے والی زندگی میں کامیابی کا واحد طریقہ اللہ کی ذات کو ماننا اور اس کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کرنا ہے۔ اللہ کی ذات کو واحد یکتا اور اکیلا ماننے اور جاننے والے انسان پر کئی مثبت پہلو اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ اثرات نہ صرف انسان کی انفرادی زندگی پر ہوتے ہیں بلکہ توحید کو ماننا اجتماعی زندگی پر بھی کئی اثرات رکھتا ہے۔ توحید کے انفرادی اور اجتماعی زندگی پر مندرجہ ذیل

DATE: __/__/__

اثرات ہیں۔

توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات

توحید کے ماننے والوں کی زندگی پر کئی اثرات پڑتے ہیں۔ انفرادی زندگی کے اثرات کی بات کی جائے تو وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ استقامت اور بہادری

خدا کو واحد اور لاشریک ماننے والوں میں عزم، استقامت کا بہادری کا جذبہ ہوتا ہے۔ یہ عزم، بہادری اور استقامت صرف اور صرف خدا کی ذات کو قابل عبادت سمجھنے پر سے حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ جو اُس ایک رب کی عبادت کرتا ہے اُس کے دل سے اِس دنیا کے لوگوں کا خوف ختم ہو جاتا ہے اُس کے دل میں خوف صرف خدا کی ذات اور اُس کی نافرمانی کا ہوتا ہے۔

ارشادِ ربانی ہے

"نہ انہیں کوئی ڈر ہو گا نہ وہ غمگین ہوں گے"

(البقرہ)

۲۔ عاجزی و انکساری

خدا تعالیٰ کی توحید سے انسان کے اندر عاجزی و انکساری پیدا ہوتی ہے۔ چونکہ خدا کی ذات پر یقین ہے اُسے اِس بات کا علم ہو جاتا ہے کہ اُس کے ہاتھ میں کچھ نہیں جو کچھ ہے اُسی کی ذات سے ہے۔ وہ ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اُس کی مرضی کے بغیر نہ تو آگ

DATE: ___/___/_____

ابراہیمؑ کو جلد سکتی ہے اور نہ ہی مچھلی حضرت یونسؑ کو کھا سکتی ہے۔ اس لیے انسان کے اندر غرور وتکبر ختم ہو جاتا ہے اور وہ عاجزی و انکساری کو اپنا لیتا ہے

۵۔ خود احتسابی کا احساس

عقیدہ توحید پر پختہ یقین انسان کے اندر خود احتسابی کا احساس پیدا کرتا ہے۔ اس عقیدہ کی وجہ سے انسان روزِ محشر خدا کے سامنے جانے کے لیے اپنے آپ سے احتساب کرتا ہے کہ آیا اس کے اعمال اس لائق ہیں کہ وہ خدا کے سامنے روزِ محشر پیش ہوگا یا نہیں اس لیے وہ خود احتسابی سے اپنے آپ کے گناہ ختم کرنے اور رب تعالیٰ سے سچی معافی مانگتا ہے تاکہ کامیاب ہوکر روزِ محشر حضورؐ اور اُس کے رب کے روبرو جائے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"تمھارے دلوں میں جو ہے تم اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ خدا تعالیٰ (روزِ محشر) اس کا حساب لے گا۔"

(سورۃ البقرۃ)

۵۔ امید اور عقیدہ توحید

عقیدہ توحید سے جڑے لوگ امید سے بھی جڑے ہوتے ہیں۔ اس عقیدہ پر یقین اُن کو پختہ امید کی بھی یقین دہانی دیتا ہے۔

ارشاد ربانی ہے

"ہر مشکل کے بعد آسانی ہے۔"

(سورۃ الضحیٰ)

DATE: ___/___/______

عقیدہ توحید سے جڑے ہوئے ہر فرد کا یہ حال ہوتا ہے

کہ

بقول شاعر

؎ بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق

توحید کے اجتماعی زندگی پر اثرات

توحید کے انفرادی زندگی کے علاوہ امت مسلمہ پر مجموعی اثرات بھی ہوتے ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ برابری و بھائی چارہ

عقیدہ توحید کے دائرہ میں داخل ہو کر انسان برابری و بھائی چارہ کو بھی فروغ کرتا ہے۔ اس کی سب سے اعلیٰ مثال "ہجرتِ مدینہ" کے وقت ملتی ہے۔ جب انصارِ مدینہ نے ایثار کا جذبہ دکھا کر مکہ چھوڑ کر آنے والے سب مہاجرین بھائیوں کے لیے سب کچھ پیش کر دیا۔

ارشادِ ربانی تعالیٰ ہے

"بے شک تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں اور ان کے درمیان صلح کرا دو"

"سورۃ الحجرات"

2۔ حقوق و فرائض:

عقیدہ توحید کے اندر آنے سے ہر مسلمان دوسرے بھائی کے حقوق و فرائض کا خیال رکھتا ہے کیونکہ دینِ اسلام نے حقوق اللہ کے بجائے حقوق العباد پر زیادہ زور دیا ہے۔ اس طرح سے عقیدہ توحید سے الہی ہم

Add more arguments in these parts

DATE : __/__/____

آہنگی پیدا ہوتی ہے جس کی نظیر کسی مذہب میں نہیں ہے۔

۵۔ بین المذاہب ہم آہنگی

کلمہ شہادت سے اسلام کے دائرہ کار میں
آنے کے بعد مسلمان دوسرے مذاہب کی مکمل حقوق کا خیال
رکھتے ہیں۔ کیونکہ وہ چاہتے ہیں جس طرح ان کے
دوسرے مذہب کا احترام کیا ہے وہ بھی دوسرے مذاہب
سے بھی توقع رکھتے ہیں۔ اس طرح بین المذاہب ہم
آہنگی پیدا ہوتی ہے اور امن سے بھرپور معاشرہ کا قیام
ہوتا ہے۔

End with conclusion.

Improve the references and the paper presentation part